

لَيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

دیر میں وہ پشیمیاں ہو کر رہ جائیں گے ۵ پس سچے وعدہ کے مطابق انہیں خوفناک آواز نے آ پکڑا سو ہم نے انہیں

فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ﴿۴۱﴾ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۲﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا

خس و خاشاک بنا دیا، پس ظالم قوم کے لئے (ہماری رحمت سے) دوری و محرومی ہے ۵ پھر ہم نے ان کے بعد

مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿۴۳﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

(یکے بعد دیگرے) دوسری امتوں کو پیدا فرمایا ۵ کوئی بھی امت اپنے وقت مقرر سے نہ آگے بڑھ

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رَسُولًا ثَمَرًا ط

سکتی ہے اور نہ وہ لوگ پیچھے ہٹ سکتے ہیں ۵ پھر ہم نے پیے در پیے اپنے رسولوں کو بھیجا۔ جب بھی کسی امت

كَلَّمْنَا جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ

کے پاس اس کا رسول آتا وہ اسے جھٹلا دیتے تو ہم (بھی) ان میں سے بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک در ہلاک)

بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ﴿۴۵﴾ فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَآ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۶﴾

کرتے چلے گئے اور ہم نے انہیں داستانیں بنا ڈالا، پس ہلاکت ہو ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے ۵

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَ أَخَاهُ هَارُونَ ط بِآيَاتِنَا وَ سُلْطٰنِ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل

مُبِينٍ ﴿۴۷﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَآِئِمِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا

دے کر بھیجا ۵ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے بھی تکبر و رعونت سے کام لیا اور وہ بھی (بڑے)

عَالِينَ ﴿۴۸﴾ فَقَالُوْا اَنْتُمْ مِنْ اِبْشَرِیْنَ مِثْلَنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا

ظالم و سرکش لوگ تھے ۵ سو انہوں نے (بھی یہی) کہا کہ کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم کے

عِبَادُونَ ﴿۴۹﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿۵۰﴾

لوگ ہماری پرستش کرتے ہیں ۵ پس انہوں نے (بھی) ان دونوں کو جھٹلا دیا سو وہ بھی ہلاک کئے گئے لوگوں میں سے ہو گئے ۵